

سوشل میڈیا بے حیائی سے گستاخی تک

سوشل میڈیا علم و حکمت کے ہیرے جو اہرات کے بہتے دریا کی مانند مگر اس دریا میں صرف علم و حکمت کے ہیرے ہی نہیں گمراہی اور بے حیائی کی غلائتیں بھی ہیں۔ ہمارا معاشرہ بے حیائی کی دلدل میں اس قدر دھنس چکا ہے کہ ہم دنیا میں فحش ویڈیو دیکھنے والوں میں سرفہرست ہیں جو پوری قوم کے لیے باعث شرم اور لمحہ فکریہ ہے! بات صرف بے حیائی تک رہتی تو بھی قابل برداشت نہیں تھی لیکن اب بات بے حیائی سے بڑھ کر گستاخی یعنی بلا سفیدی تک پہنچ چکی ہے وطن عزیز میں گزشتہ کچھ عرصہ سے انتہائی منظم طریقے سے سوشل میڈیا کے ذریعے اللہ رب العزت، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، اہل بیت، ازواج رسول، اصحاب رسول، قرآن پاک اور قومی پرچم کی غلیظ ترین توہین کی جا رہی ہے یہ گستاخی اس قدر سنگین ہے کہ ایک عام انسان اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا انسانی جسم کے وہ اعضا جن کا نام بھی ہم اپنی زبان پر نہیں لاتے ان اعضاء پر مذکورہ بالا مقدس ترین ہستیوں کے پاکیزہ ترین نام لکھے جاتے ہیں قرآن مجید کی آیات، قومی پرچم کی تصویریں بنائی جاتی ہیں پھر بدکاری کی جاتی ہے اور اس کی ویڈیو، تصاویر بنائی جاتی ہیں جنہیں مخصوص اشپس کے ذریعے منظم طریقے سے مختلف ویب سائٹس پر مخصوص گروپوں میں شیئر کیا جاتا ہے۔ یہ ہے گستاخی۔ لاہور ہائیکورٹ راولپنڈی بینچ میں FIA سائبر کرائم کی جمع کرائی گئی گزشتہ سال کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں چار لاکھ سے زائد سوشل میڈیا اکاؤنٹس سے ایسے سنگین گستاخانہ مواد کی تشہیر کی جا رہی ہے۔ پاکستان کا کوئی شہر، علاقہ اس سے محفوظ نہیں جس وطن کے حصول کے لیے ہمارے بزرگوں، ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر کے کلمے کی بنیاد پر قائم کیا اب اسی ملک میں مقدسات اسلام کی اس طرح سے توہین ہو رہی ہے۔ سائبر کرائم FIA نے ان جرائم میں ملوث اب تک جن لوگوں کو گرفتار کیا ان میں ڈاکٹر، پروفیسر، انجینئرز، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، وکلاء، عالم دین، حفاظ، نعت خواں، سجادہ نشین، سرکاری ملازم، پرائیویٹ ملازم، امیر، غریب، ریڈی بان، سٹوڈنٹس غرض ہر طبقہ، ہر مسلک کے لوگ موجود ہیں۔ الحمد للہ مسلک سے منسلک گستاخ بقیہ ہستیوں کی توہین کا ارتکاب کرتے، بریلوی مسلک سے منسلک گستاخ بقیہ ہستیوں کے ساتھ سرکارِ دو عالم کی گستاخی کرتے دیوبندی مسلک سے منسلک گستاخ بقیہ ہستیوں کی گستاخی کے ساتھ ازواجِ مطہرات خلفائے راشدین کی گستاخی کرتے ہوئے اور اہل تشیع مسلک سے منسلک گستاخ بقیہ ہستیوں کے ساتھ خدومہ کو نمین کی گستاخی کرتے، عیسائی مذہب سے منسلک گستاخ بقیہ ہستیوں کے ساتھ بائبل کی گستاخی کرتے، ہندو مذہب سے منسلک بقیہ ہستیوں کے ساتھ ہندو مذہب کی مقدسات کی گستاخی کرتے گرفتار ہوئے۔

علامہ محمد اقبال نے فرمایا تھا کہ باطل طاقتیں مسلمانوں کا سرکارِ دو عالم سے تعلق کاٹ کر انہیں کمزور کرنا چاہتی ہیں:-

روح محمد اس کے بدن سے نکال دو

وہ قاتلہ کش جو موت سے ڈرتا نہیں ڈرا

اسلام کو حجاز و یمن سے نکال دو

فکر عرب کو دیکھ کر فرنگی تخیلات

یہ اب ایک ناقابل تردید حقیقت کی طرح ہمارے سامنے ہے ماؤرنائزیشن کے نام پر بے حیائی کے کلچر کو فروغ دیا جا رہا ہے اور فکر عرب کو فرنگی تخیلات دیکر حجاز و یمن سے نکالنے کی کوششیں عروج پر پہنچ چکی ہیں سوشل میڈیا کے ذریعے منظم سازش سے بے حیائی کو فروغ دیا جا رہا ہے جس نے نئی نسل کو گستاخی کی دلدل میں دھکیل دیا ہے وطن عزیز میں اس وقت 10 کروڑ سے زائد لوگ سوشل میڈیا پر ہیں ملک میں سوشل میڈیا کی مانیٹرنگ کا کوئی موثر نظام موجود نہیں جس کی وجہ سے سوشل میڈیا پر شرپسند عناصر کو کھلی چھٹی ملی ہوئی ہے یہ برائی کتنی تیزی سے پھیل رہی ہے اسکا اندازہ آپ اس بات سے کر سکتے ہیں کہ چار افراد نے مل کر نومبر 2019 میں سوشل میڈیا پر ایک گستاخانہ گروپ بنایا مئی 2022 میں FIA نے ان چاروں ملزمان کو گرفتار کر لیا لیکن تب تک گروپ کے ممبران کی تعداد 32 ہزار سے زائد ہو چکی تھی۔

اس وہابہ پر قابو پانا چند افراد کے بس کی بات نہیں اس کیلئے پوری قوم کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ حکومتی اداروں کو اپنی ذمہ داریاں نبھانا ہوگی۔ PTA کی ذمہ داری ہے کہ وہ پاکستان میں سوشل میڈیا کو رجسٹر کرے، اور سوشل میڈیا پر فلٹریشن لگائے تاکہ پاکستان میں گستاخی اور بے حیائی کا مواد اپلوڈ، پوسٹ، شیئر اور ڈاؤن لوڈ نہ ہو سکے، جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے FIA سائبر کرائم کو ان جرائم میں ملوث افراد کی معلومات فراہم کی جائیں، جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے انکی تفتیش کریں، جہاں جہاں ایسے شرپسند موجود ہوں انہیں گرفتار کر کے قانون کے شکنجے میں لایا جائے، عدلیہ ان مقدمات کی تیز تر سماعت مکمل کر کے چند ہفتوں میں انہیں نمونہ عبرت بنائے، موجودہ حالات میں والدین اور اساتذہ کی سب سے زیادہ ذمہ

واری ہے جو والدین اپنے بچوں کو موہاگل، لپٹا پ اور انٹرنیٹ کی سہولت مہیا کرتے ہیں وہ اس بات پر بھی نظر رکھیں کہ ان کے بچے سوشل میڈیا پر کیا دیکھتے ہیں کہیں ایسا نہ ہو نادانی میں بے حیائی کے راستے پر چل پڑیں اور فحش ویڈیوز سے ہوتے ہوئے گستاخی تک جا پہنچے۔ لیگل کمیشن آن بلا سفیمی پاکستان کی کوششوں سے FIA سائبر کرائم کے مختلف تھانوں میں اب تک ایسی گستاخانہ کاروائیوں میں ملوث 284 خزیروں کو گرفتار کروادیا گیا ہے۔ 20 افراد کو اب تک ٹرائل کورٹ نے سزائے موت کا فیصلہ سنا دیا ہے دو افراد کی سزائیں موت ہائی کورٹ سے بھی کفرم ہو چکی ہیں۔ ملک میں FIA سائبر کرائم کے کل 15 تھانے ہیں تمام جن میں اینٹی بلا سفیمی سیل ABC قائم ہو چکے ہیں۔ جہاں پر درخواست گزار کی مکمل وادری کی جاتی ہے کسی بھی رکاوٹ کی صورت میں لیگل کمیشن آن بلا سفیمی پاکستان کی ٹیم سے احباب رابطہ کر سکتے ہیں۔ المیہ! اور شرم کی بات یہ ہے کہ اب تک گرفتار ہونے والے 284 افراد میں سے جیسے کے علاوہ بقیہ تمام کے والدین کلہ گو ہیں۔ اس غلاظت میں ملوث 80 فیصد افراد کی عمر 20 سے 30 سال۔ جبکہ 60 فیصد بچے پیچلر اور ماسٹر لیول کے طلباء ہیں۔ 50 فیصد کے موہاگل سے انکی محرمات کی برہنہ ویڈیوز/ تصاویر برآبد ہوئی ہیں۔

حل یہ ہے کہ ہم نے اپنے بچوں کو مقام مصطفیٰ کا درس اپنی آنے والی نسلوں کو انتہائی تفصیل اور ہاریک بینی سے سمجھانا ہوگا۔ تاکہ انہیں پتہ ہو کہ سرکار دو عالم، انکے اہلیت، امہات المؤمنین، صحابہ کرام، قرآن پاک، اللہ رب العزت، پاکستان اور اسکا پرچم ہمارے لیے کس حد تک اہمیت کا حامل ہے اور ان کے بغیر ہماری حیثیت کیا ہے۔ ہمیں سرکار دو عالم کا مقام تفصیل سے سمجھانا ہوگا کہ وہ دو عالم کون سے ہیں جن کے بادشاہ سرکار میرے رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہیں، ہمیں اپنے بچوں کو یہ بتانا ہوگا کہ ایک عالم کے اندر پاکستان کی کیا حیثیت ہے اور ہمارے شہر کی کیا حیثیت ہے اور اس میں میرے گھر اور میرے بچے کی کیا حیثیت ہے تاکہ وہ عالم کے حقیقی معنی کو سمجھ سکے۔ پوری دنیا کی حیثیت عالم کے اندر ایک نقطے جتنی ہیں اس نقطے جتنے نہ جانے کتنے ستارے سائنس نے ایجاد کر لیے ہیں اور مزید ایجاد کر رہے ہیں جو چیز نقطے سے بھی کم نظر آتی ہے سائنس یہ بتاتی ہے کہ وہ اس نظام شمسی سے بھی بڑی ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو سمجھانا ہوگا کہ سارے آسمان پر نظر آنے والی کہکشاؤں، ستاروں، نظام شمسی سمیت پوری کائنات مل کر صرف ایک عالم بنتی ہے

اور ایسا ہی ایک عالم جو اس عالم سے بھی کئی گنا بڑا ہوگا جس کا دیدار یہ نگاہیں، یہ نظریں، یہ وجود کرنے سے قاصر ہیں جو موت کے بعد ابدی زندگی میں نظر آئے گا۔ یہ ہیں دو عالم اور ان دونوں عالم کے بادشاہ میرے سرکار رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہیں۔ جن کا نام مبارک دنیا کے ہر ادیب، خطیب، مورخ عام و خاص کو ادب سے لینا ہوگا۔ آپ کے ادب کا یہ مقام ہے کہ خالق کائنات ان سے اونچی آواز کسی کی برداشت نہیں کرتا، انکے سامنے ذو معنی الفاظ برداشت نہیں کرتا، انکے سامنے ہلکی سی بے ادبی پوری زندگی کے نیک اعمال کو غارت کر کے دنیا و آخرت تباہ کر سکتی ہے۔ یہ ادب اور یہ فرق ہمیں اپنے بچوں کو بتانا اور سمجھانا ہوگا۔ اسی طرح پاکستان کی حیثیت اہمیت ایک عام آدمی، میرے اور میرے بچوں کے لیے کیا ہے یہ ہمیں سمجھانا ہوگا پاکستان کا پرچم کیا حیثیت رکھتا ہے کہ پرچم کے لیے پورے پورے لشکر کٹ جاتے تھے مگر پرچم نیچے نہیں کرنے دیا جاتا تھا اس پرچم کی اہمیت میرے، آپ اور ہمارے بچوں کے لیے کیا ہے؟ اگر ہم اپنی نئی نسل کو مقام رسالت محمد مصطفیٰ، اہمیت پاکستان اور پرچم پاکستان بتانے اور سمجھانے میں کامیاب ہو گئے تو یقیناً یہ سازش اسی لمحے دم توڑ جائے گی۔ یاد رکھیں اس سازش کا مقصد پاکستان کو تباہ و برباد کرنا ہے لہذا کوئی بھی رد عمل دینے سے پہلے یہ ضرور سوچے کہ ہم اس سازش کا حصہ تو نہیں بن رہے اس کے مقصد کے حصول کا باعث تو نہیں بن رہے اور سب سے بڑھ کر اس گستاخانہ مواد کو ہم میں سے کوئی بھی دیکھے تو اسے لعنت بھیج کر یا شاہاش کر کے آگے شیئر مت کریں اور نہ آگے شیئر کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے تاکہ اس گستاخی کو کنٹرول کیا جاسکے بلکہ اسے اپنے قریبی سائبر کرائم سینٹر یا تھانے میں رپورٹ کریں۔ اور اس کی روک تھام کے قانونی طریقے اپنائیں ہم سب مل کر اللہ رب العزت کے دربار میں کھڑے ہو کر یہ عہد کریں کہ ہم اپنی نسلوں کو اور خود اپنے وجود کو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا حقیقی وفادار غلام اور عاشق بنائیں گے۔



لیگل کمیشن آن بلا سفیمی پاکستان

راؤ عبدالرحیم

**GOVERNMENT OF PAKISTAN
MINISTRY OF RELIGIOUS AFFAIRS
AND INTERFAITH HARMONY**

No. 2(3)/2022/WEC/courtesies

Islamabad, the 8th March 2024.

- | | |
|--|---|
| 1. The Secretary,
Religious Affairs and Auqaf Department
Government of Punjab, Lahore | 5. The Secretary,
Religious Affairs and Auqaf
Department, Azad Jammu and Kashmir
Muzaffarabad |
| 2. The Provincial Secretary,
Religious Affairs and Auqaf Department
Sindh Karachi | 6. The Secretary,
Religious Affairs and Auqaf
Department Government of
Gilgit Baltistan |
| 3. The Provincial Secretary,
Religious Affairs and Auqaf Department
Khyber Pakhtunkhwa Peshawar | 7. The Administrator Auqaf ICT
Administration,
Islamabad |
| 4. The Secretary, Religious Affairs, and
Auqaf Department
Government of Baluchistan Quetta | |

Subject: AWARNNESS REGARDING BLASPHEMOUS CONTENT IN COMPLIANCE OF THE ORDER OF HONORABLE LAHORE HIGH COURT, RALWALPINDI BENCH PASSEND IN W.P.NO 2336 OF 2022 DATED 14-07-2023

Reference above cited subject. In this context, it is requested that an awareness campaign to curb the controversial Blasphemous contents in the general public may be created in Jumma prayers and observed the **Friday i.e. 15 March, 2024** as (جمعہ روزہ مارچ 2024) day. Necessary instructions may kindly be issued to all concerned for the purpose.

2. Your corporation and support for this noble cause shall be highly appreciated.


M. SAJJAD HAIDAR
Deputy Director (WEC)
051-9205265

Copy for similar action to:-

1. **Moulana Muhammad Hanif Jalandhari**,
Mohitamin Jamia khair-ul-Madaris, Nazim e Aala Wafaqul Madaris Al Arbia Pakistan,
Baroon Dehli Gate, Aurangzaib Road Multan. Contact NO: 0300-6329700, 061-4544440
2. **Mufti Munib ur Rehman**, Dar ul uloom Naeemia, Block#15, Federal "B" Area, Karachi.
Contact NO: - 0321-2022000
3. **Allama Mohammad Afzal Haidri**, Jamia tul Muntazir President, Wafaq Ul
Madaris Shia Model Town Lahore.
4. **Sajid Meer**, President Wafaq Ul Madaris, As Salfia Pakistan, Shekhu Pura Road,
chowak Jamil Abad, Faisalabad.
Jamia Salfia Faisalabad. Contact No: - 0300-4013400
5. **Moulana Abdul Malik**, President Rabta ul Madaris, Mansoorah Lahore.

CC: **Mr. Rao Abdur Rahim, Advocate Legal Commission on Blasphemy Pakistan Islamabad**

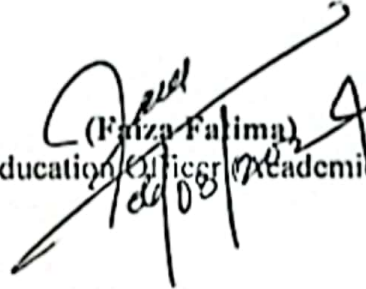
F.No.1-22/2023-AEA(Academics)
Government of Pakistan
Ministry of Federal Education & Professional Training

Islamabad, the 6th March, 2024

SUBJECT: REQUEST FOR ASSISTANCE REGARDING CELEBRATING DAY OF TAHAFOZ-E-NAMOOS-E-RISALAT ON 15TH MARCH, 2024.

I am directed to the subject noted above and to inform that Legal Commission on Blasphemy Pakistan has informed vide letter number dated 22 February, 2024 (Copy enclosed) regarding their intention to celebrate awareness program regarding Tahafaz-E-Namoos-E-Risalat on 15th March, 2024.

In this regard Legal Commission on Blasphemy Pakistan has requested this Ministry to inform the attached departments FDE, PIERA, HEC to delivered lectures for mitigating plans of spreading blasphemous material on social media in their concerned institutions.


(Fariza Farima)
Education Officer (Academics)

Distributions:

1. The Director General, Federal Directorate of Education, Islamabad.
2. The Executive Director, Higher Education Commission Islamabad.
- ✓ 3. Chairperson, Private Educational Institution Regulatory Authority, Islamabad.

Copy:

3. The Joint Educational Advisor, Ministry of FE&PT Islamabad.



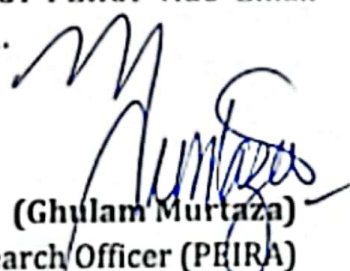
F.5-3/PEIRA/MoFEPT/Academics/2024
Government of Pakistan
Ministry of Federal Education & Professional Training
Private Educational Institutions Regulatory Authority
(ICT-PEIRA)



Islamabad: the 11th March, 2024.

Subject: Request for Assistance Regarding Celebrating Day of Tahafuz-e-Namoos-e-Risalat on 15th March, 2024.

I am directed to enclose herewith a self-explanatory letter No. F.1-22/2023-AEA (Academics) Dated: 6th March, 2023 on the above cited subject and in pursuance to this letter the management of Private Educational Institutions (PEIs) is requested to conduct lectures/talks, seminars and similar awareness activities in your institution on 15th March, 2024 regarding mitigating plans of spreading blasphemous material on social media please. The snapshots, pictures and details of such activities needs to be shared with ICT-PEIRA vide Email murtaza_230@yahoo.com and Whatsapp No. 0300-9726401.


(Ghulam Murtaza)
Research Officer (PEIRA)
Ph. 9107591

Encl: As above

✓ **The Chief Executive Officer/ Principal**
Private Educational Institutions (PEIs)
Islamabad Capital Territory
Islamabad.

Copy for information:

1. Member Academics (PEIRA)
2. Secretary (PEIRA)
3. PA to Chairperson (PEIRA)